سوال

(293) عرصہ ہوا اس سے شادی کی تھی اور وہ نماز نہیں پڑھتی تھی...

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے ایک عورت سے شادی کی تھی جس سے اس کے چار بچے ہیں اور اب وہ پانچویں بار حاملہ ہے لیکن جب سے اس سے شادی کی ہے یہ عورت نماز نہیں پڑھتی، اس کے بارے میں آپ کی نصیحت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک عظیم منکرات ہے کیونکہ نماز تو اسلام کا ستون ہے اور یہ شہادتین کے بعد عظیم ترین اور اہم فریضہ ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَأَقيمُوا الصَّلوٰةَ وَءاتُوا الزَّكوٰةَ وَأَطيعُوا الرَّسولَ لَعَلَّكُم تُرحَمونَ ٥٦ ... سورة النور

''اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور (اللہ کے) رسول کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔''

وَأَقيمُوا الصَّلوٰةَ وَءاتُوا الزَّكوٰةَ وَاركَعوا مَعَ الرّٰكِعينَ ٤٣ ... سورة البقرة

''اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔''

اور فرمایا :

حٰفِظوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلوٰةِ الوُسطىٰ وَقوموا لِلَّهِ قـٰنِتينَ ٢٣٨ ... سورة البقرة

''(مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔''

اور فرمایا :

فَإِن تابوا وَأَقامُوا الصَّلوٰةَ وَءاتَوُا الزَّكوٰةَ فَخَلّوا سَبيلَهُم ٥ ... سورة التوبة

''اگر وہ توبہ کریں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔''

فَإِن تابوا وَأَقامُوا الصَّلوٰةَ وَءاتَوُا الزَّكوٰةَ فَإِخوٰنُكُم فِى الدّينِ ... ١١ سورة التوبة

''اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔''

یہ آیات مبارکہ اس بات پر دلالت کناں ہیں کہ جو شخص نماز نہ پڑھے اسے قتل کردیا جائے، لہٰذا واجب ہے کہ اس عورت سے توبہ کروائی جائے اور تادیبی کارروائی کی جائے حتیٰ کہ وہ نماز پڑھنے لگ جائے، جو شخص توبہ کرلے، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے، اگر یہ عورت توبہ کرنے سے انکار کرے تو اس کا معاملہ عدالت میں پیش کردیا جائے تاکہ عدالت اس سے توبہ کروائے، اگر یہ توبہ کرلے تو صحیح ورنہ اسے اسلام سے مرتد ہونے کی وجہ سے قتل کردیا جائے، اس مسئلہ میں علماء کا صحیح ترین قول یہی ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

((العهد الذي وبينهم الصلاة فمن تركها فقد كفر)) (جامع الترمذي)

''ہمارے اور ان کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے، جو اسے ترک کردے وہ کافر ہے۔''

اہل علم کی ایک جماعت کا قول یہ ہے کہ اسے مرتد ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ حد کے طور پر قتل کیا جائے گا لیکن ہر حال میں واجب یہ ہے کہ پہلے اس سے توبہ کروائی جائے اگر توبہ کرلے تو صحیح ورنہ حاکم وقت اور اس کے نائب قاضی پر واجب ہے کہ اگر توبہ نہ کرے تو اس کے قتل کا حکم دے دیں اور اس کے شوہر پر واجب ہے کہ اسے چھوڑ دے کیونکہ یہ عورت کافر ہے اور مسلمان کافر عورت سے شادی نہیں کرسکتا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ترک نماز کفر دون کفر ہے لیکن ہو بلکہ اسے چاہیے کہ سخت تادیبی کارروائی کرے، شاید وہ توبہ کرکے نماز پڑھنا شروع کردے اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو اسے چھوڑ دے، اللہ تعالیٰ اسے اس سے بہتر بیوی عطا فرمادے گا۔ واجب ہے کہ ایسی عورت کو اس کا شوہر، باپ اور اس کے دیگر اہل خانہ ادب سکھائیں تاکہ وہ نماز پڑھنے لگ جائے، اگر ضرورت ہو تو معاملہ عدالت میں لے جایا جائے تاکہ عدالت اس سے توبہ کروائے، اگر توبہ کرے تو صحیح ورنہ اہل علم کی ایک کثیر جماعت کے بقول کافر و مرتد ہونے کی وجہ سے اسے قتل کردیا جائے گا۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اس میں اس کے شوہر کی بھی کوتاہی ہے اور اس بات پر اس کی خاموشی ایک عظیم منکرات ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

((من رأى منكم منكرا فليغيره بيده فإن لم يستطع فبلسانه فإن لم يستطع فبقلبه وذلك أضعف الإيمان)) (صحيح مسلم)

''تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے ہاتھ سے مٹا دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اسے زبان سے سمجھا دے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اسے دل میں برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔''

شوہر کو تینوں طرح یعنی دل سے، زبان سے اور ہاتھ سے یہ برائی مٹانے کی قدرت حاصل ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ ۚ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ... ٧١ ... سورة التوبة

''اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں۔''

ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو ہدایت عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 271

محدث فتویٰ